طلاق رجعی کے بعد رجوع کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3467

تاریخ اجراء: 15 رجب المرجب 1446ھ / 16 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

طلاق کے بعد رجوع کے لیے زبان سے بولنا کافی ہے؟ یا ازدواجی تعلق قائم کرنا ضروری ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر شوہر نے بیوی کو رجعی طلاق دی ہو اور تین طلاقیں بھی مکمل نہ ہوئی ہوں، تو ایسی طلاق کی عدت میں (یعنی عورت حاملہ نہ ہو اور حیض آتے ہوں تو طلاق کے بعد تین مکمل ماہواریاں گزرنے سے پہلے اور حاملہ ہو تو بچہ پیدا ہونے سے پہلے) شوہر اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے اور اگر رجوع نہیں کیا، یہاں تک کہ عدت گزر گئی، تو بیوی کی رضامندی سے دوبارہ نکاح کرنا ہو گا۔ دوران عدت رجوع کے لیے زبان سے الفاظ رجوع بول دینا کافی ہے، مثلاً یہ کہہ دے کہ میں نے اپنی بیوی سے رجوع کیا یا اسے اپنے نکاح میں واپس لیا وغیرہ اور اس پر دو عادل مردوں کو گواہ بھی کرلے اور بیوی کو اس کی خبر بھی دے دے تاکہ وہ عدت گزرنے کے بعد کسی اور سے نکاح نہ کرلے۔ اسی طرح عورت کے سامنے بھی الفاظ رجوع ادا کیے جاسکتے ہیں مثلاً اس سے کہے کہ میں نے تم سے رجوع کیا یا تمہیں اپنے نکاح میں واپس لیا وغیرہ اور اس پر دو عادل مردوں کو گواہ کرلے۔

اگر زبان سے الفاظ رجوع کہنے کی بجائے فعل سے رجوع کیا مثلاً بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کر لیے یا شہوت کے ساتھ بوسہ لیا وغیرہ، تو بھی رجوع ہو جائے گا، مگر یہ مکروہ وخلافِ سنت ہے، کیونکہ رجوع کا مسنون طریقہ یہی ہے کہ عدت کے دنوں میں شوہر گواہوں کے سامنے کسی لفظ کے ساتھ رجوع کرے، لہذا اگر فعل سے رجوع کر لیا تو بہتر ہے کہ پھر گواہوں کے سامنے الفاظ کے ساتھ رجوع کرے۔

امامِ اہلِسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

”صورتِ مسئولہ میں دو طلاقیں رجعی واقع ہوئیں، حکم ان کا یہ ہے کہ مابین عدّت کے رجعت کا اختیار ہے اور بعد

انقضائے عدت اگر عورت چاہے اس سے نکاحِ جدید کر سکتا ہے اور ایامِ عدّت حُرّہ موطوءہ (یعنی آزاد عورت جس سے ہمبستری کی گئی ہو) میں تین حیض کامل ہیں اور اگر بوجہِ صغر یا کبر کے (یعنی چھوٹی یا بڑی عمر ہونے کی وجہ) حیض نہ آتا ہو، تو تین مہینہ۔۔۔اور **طریقِ رجعت یہ ہے کہ مطلّقہ سے ایامِ عدت میں یہ الفاظ کہے کہ میں نے تجھے پھیر لیا یا رد کیا یا روک لیا یا اَمثال اس کے کہے یا مابین عدت مس کرے یا بوسہ لے یا جماع کرے۔ بہتر طریق اول ہے۔**" (فتاویٰ رضویہ، ج12، ص368، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے:" رجعت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کسی لفظ سے رجعت کرے اور رجعت پر دو عادل شخصوں کو گواہ کرے اور عورت کو بھی اس کی خبر کر دے کہ عدّت کے بعد کسی اور سے نکاح نہ کر لے اور اگر کر لیا، تو تفریق کر دی جائے، اگرچہ دخول کر چکا ہو کہ یہ نکاح نہ ہوا اور اگر قول سے رجعت کی مگر گواہ نہ کیے یا گواہ بھی کیے مگر عورت کو خبر نہ کی، تو مکروہ خلافِ سنت ہے، مگر رجعت ہو جائے گی اور اگر فعل سے رجعت کی مثلاً اُس سے وطی کی یا شہوت کے ساتھ بوسہ لیا یا اُس کی شرمگاہ کی طرف نظر کی، تو رجعت ہو گئی، مگر مکروہ ہے۔ اُسے چاہیے کہ پھر گواہوں کے سامنے رجعت کے الفاظ کہے۔" (بہارشریعت، ج2، حصہ8، ص171، 170، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net